

ایک ذاکرہ صاحب تھواہ دار مقرر میں جو بیان طلبہ کی وکیلیہ بحال اور دو فاکا انتظام کرنے پڑے ہیں۔

سراکیک طالب علم کو سونپ کیلئے چار پانی ملتی ہے لالہین ویل کا بھی مدرسہ ہی مختلف ہے جمعرات کو کہتے ہے صاف کرنے کیلئے صاف ہے ہر سال موسم سرماں میں ہر ایک طالب علم کو دو لمحافت اور ایک گرم کوت دیا جاتا ہے جو ام تھواہ دار مقرر ہے جو ہر جمعرات کو اگر تمام طلبہ و مدرسین کا خلد بنانا ہے کبھی کبھی مدرسہ ہی کی جانب کے ہیلے کے شہرو مقامات کی تفریح کر لی جاتی ہے فیاض مل مسٹم صاحب مدظلہ موسیٰ چھلوں اور مسروں سے طلبہ کی ضیافت بھی کرتے ہیں غرضہ مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ کے طلبہ اپنی زندگی جلدی شعبوں میں اپنے گھر سے بھی زیادہ آرام پاتے ہیں یہ سب کچھ عالی جانب شیخ عطاء الرحمن صاحب مسٹم مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ کی نظاکم اور لطف و حم کا نتیجہ ہے جو تمام طلبہ کو اپنے بچکی طرح عزیز و سیارا سمجھ کر بہتر سے بہتر آرام کا انتظام فرمائے ہیں ہم تمام طلبہ دارالحدیث رحمانیہ عاگو ہیں کہ خدا سے تعالیٰ فیاض دل مسٹم جانب شیخ عطاء الرحمن صاحب کو تادریز نہ وسلامت رکھے اور دین و دنیا کی تمام برکتوں سے مالا مال کر دے آئیں ہے

ایں دعا از من و از جلد جہاں میں باد

محمد ابوالخیر بیوی اپنے باغ دھی۔ صنیا الدین صنیا اللہ آبادی۔ عبد العزیز بیوی شاپوری۔ عیناً احمد انور سہوائی۔ محمد اکبر بیوی تاگدھی۔ عبد الحید عارف پتکھی
محمد عثمان مرشد آبادی۔ شمس الدین نرواوی۔ محمد نور الہدی مظفر پوری۔ عبد الغنی۔ محمد اقبال گونڈ دی۔ محمد مظہر حسین مرشد آبادی۔ محمد عبد القائل خلیق
کھیڑ دی۔ محمد سعاق بستوی۔ محمد احسان الشنبتوی۔ ابو الحسن خور دستوی۔ عبد الرحمن خور دستوی۔ عبد القیوم بستوی۔ عبد الواحد المولی۔ محمد ادیب گونڈ دی
محمد فتح سرشار پتکھی۔ عبد الرحمن۔ الطائف الرحمن بستوی۔ وزیر احمد۔ محمد سیمان صدقی بستیادی۔ عبد العزیز بکوہری۔ محمد عابد گیادی۔
اسعیل ترستاری امرتسری۔ محمد نسیر خاں۔ عبد الرحمن بکوہری۔ محمد عطا الرحمن بیرونی فیروز پوری۔ عبد الغفور مسلم بکوہری۔ محمد زین عبد الشکور
بکوہری۔ تحصیل احمد بستوی۔ عبد القیوم گونڈ دی۔ عبد الرحمن۔ عبد الوالی آردی۔ محمد حسن گونڈ دی۔ عبد الحمید بستوی۔ محمد عبد الشترکی۔ محمد عثمان
سیر پوری۔ محمد شمس الحسن سلہنی۔ محمد محبوب الرحمن۔ محمد حسن سیر پوری۔ عبد الشکور بیاری۔ ابو عیض امام الدین مظفر تکری۔ محمد حمید لکھن۔ عبد الرزق طیف پوی
نظر الحسن راشمی۔ محمد ایوب نائم احمد آبادی۔ محمد روش مرشد آبادی۔ عبد الشہنشی۔ عبد الرحمن۔ محمد سعدیانی بردوانی۔ محمد عبد النور بیرونی بھوپالی۔ محمد راؤ د
مالدھی۔ عبد الجلیل بستوی۔ محمد علی مرشد آبادی۔ عزیز الرحمن بگوڑا دی۔ زیر احمد والدی محمد علی تیجی۔ محمد امین شوق مبارک پوری۔ ادریسی ملوی وغیرہ وغیرہ
مدرسین کی رائی

نحوہ و فصلی علی رسولہ و علی آللہ واصحابہ و احزابہ الی یوم الدین۔ اما بعد۔ مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ الشہزادہ کی نعمت عظیمی ہے طلبہ کی تحریر کیوں میں
تصدیق کرنا ہوں۔ مدرسہ رحمانیہ میں جمیع علوم عقلیہ و نقليہ کی تعلیم ہو رہی ہے علوم دینیہ کے ہر ایک شعبہ کا لحاظ ہے۔ کتاب الشہزادہ
رسول انسہ کی تعلیم اصلی مقصد ہے اور علوم بالتفصیل میں تحریر عربی و تقریر عربی وغیرہ کا خاص لحاظ ہے ہر ایک ضروریات طلبہ
کیلئے ہیساہیں کتب درسیہ وغیرہ درسیہ موجود ہیں جن کی ضرورت پڑتی ہے طلباء اس مدرسے کے فارغ التحصیل ہو کر اکثر مدارس میں ہر ایک
فنون کا ہتھ درس دے رہے ہیں اس مدرسے کے قبولیت کی یہ ڈری دلیل ہے دن بدن مدرسہ کی تعلیم ترقی پہنچے اعلیٰ درجہ کے ترقی پر افسوس
پک اس کو ہنچا دے اس مدرسہ دینی کے ساتھ ہمدردی رکھنا قوت ایجادی کی دلیل ہے یہ کل امور مذکورہ مسی بیان و فیاض شیخ عطاء الرحمن میں
کا نتیجہ ہے۔ زاد اللہ فی عمرہ وارک الدین فی دینہ و دنیاہ وبلغہ الی الدر راجۃ العلیما

حررہ احمد الدین سلسلہ عفرزلہ۔ درس مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی۔ مورخہ ۱۳۷۶ھ رجب سالہ ۲۴

بیشک مبتداً الحدیث رحمانہ ایک ممتاز مدرسہ ہے۔ اس مدرسہ میں بہترین تعلیم و تکمیل کے ساتھ ساتھ پیغمبر علیہ السلام کا استعام جو یہ ناوبنی ممتاز صورت کے لئے تیار کیا گی تھا اس کا فرمان علی ملک کا کوئی مدرسہ نہ ہے۔ میں بہترین فوش سے شاپنگ ملدم کو مالک کر رہے ہیں کیون دیوارِ حلب اور
مدرسہ میں داخل ہوتے ہیں انکو بڑھ کی ضروریات مناسب ہے یعنی کوئی اچانکے ان کی
راہیں کیسے مدافن شفاف دریہ زیر پختہ کرے بنے ہوئے ہیں اسکے خود دلوں و شفاف
کا بہترین تنظیم ہے اسٹے اور ہمہ کھانے کیسے تھاف کرے کہ کوئی سبل و غیرہ
ملتے رہتے ہیں چار پانی لائیں تل صابون اور جسم وغیرہ کام معمول تھا اس
ظاہر ہے کہ اس بھروسی اور فراخدا میں سے جو شخص بھی علم حاصل کر جاؤ وہ دلکش و قابل

ہوگا۔ یہ سب کچھ عالمی جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب بہترین مدرسہ کی سیل خانہ کی عمدہ تجویز ہے جیسی دلی دعا ہے کہ خدا تعالیٰ موصوف کو تا دیر بہترین شیخی
عایت فرمائے اور ان سے اپنے دین کی خدمت پیتا رہے۔ ان کے سب دوست خوش اور دشمن ذمیل ہوں۔ دنیا چھوڑ دیجے بعد افسر تعالیٰ اپنی اعلیٰ درجہ
عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین فقط۔ عبید الغفور مدرسہ دارالحدیث رحمانہ دلی

طلبہ کا تحقیقہ میان بالکل صحیح اور درست ہے۔ سب بڑی خصوصیت جو اس مدرسہ کو حاصل ہے اور بعض دوسرے مشہور عظیم اشان مدارس سے
متلاکی ہے کہ وہ میں نظامیہ بالخصوص کتب حدیث و تفسیر و تاریخ کی مہرین تعلیم کیسا کہ تھوڑی خلافات اور تحریر و مضمون بخاطری کا مستول انتظام
یہ عدوں کی امری کی طرح لازم کر دیتے گئے ہیں جس طرح فضاب کی کتابوں کی تعلیم لازمی کی ہے چنانچہ نہایت سختی کے ساتھ اس کی پابندی کی جاتی ہے اس کا اوقات مدارس
میں ایک ٹھنڈگا کا اصرام میدھان ہے خدا کا شکر ہے طلبہ میں تحریر کا شریعہ تعریف و خطاب کے ساتھ ہے ترقی پر ہے جسکے فرہ رسالہ صلوات اللہ علیہ وآلہ واصحہ و علیہ السلام میں ظاہر
ہے اور یہ سب چاپ ناظم صاحب کی نہ بہ بلکہ ایک ملکے قلبی عہد کا تجویز اور ترمیے اسرار تعالیٰ چاپ ناظم صاحب کو ہر قسم کی رکاوٹ سے
واز سے اور ان سے بھیت کی صورت اپنے دین کی خدمت پیتا رہے آمین۔ عبید الرحمن مہار کپوری رحمانی مدرس

یہیں صلبکے بیان کی حرفا بحروف تائید و تسلیق کرتا ہوں یقیناً دارالحدیث رحمانہ دلی اپنے نظریہ
اور یہ سب کچھ شخص چاپ ناظم کی اس شرافت قلبی کا تجویز ہے جو اسیں علم اور طالبان علم و عالمان دین کے ساتھ حاصل ہے
با رک الشرفی عمرہ و علمہ و ولادہ آمین۔ تذیراً حمد المولی رحمانی مدرس

میں مرقومہ بالاضمون طلبہ و مدرسین کی تائید رہی ای صرف نہیں بلکہ جلد امور کا تحقیق مشاہدہ کرتا ہوں انہی سچے
اس کے عربی شیخ عطاء الرحمن صاحب کا سایہ دراز علی روؤس الطلبہ والدرسین رکھیں ویرحم العذر عبدًا قال آمینا
سکندر علی عفی عشہ مدرسہ مدرسہ ہے

میں طلبہ اور مدرسین کی بالا تحریر و کلی بر زور تائید کرتے ہوئے یہ نظریہ کر دھنالازم اور ضروری سمجھتا ہوں کہ فی الواقع مدرسہ
رحمانہ دلی ہندوستان و بیرون ہند کے مسلمانوں کیسے ایک بخوبی غیر مترقب ہے۔ فی زمانہ یہ مدرسہ دلی و نہجی تعلیم کی جیج ضروریات
و حاجات کا مستکمل ہے۔ بالخصوص طلبہ کو عالم با عمل بنا دیکھ لئے نہایت سختی سے نگرانی کی جاتی ہے کیون کہ جلد اس کا عمان نظام
ایک ایسے شخص کے ہاتھ میں ہے جو ایک زبردست تحریر کار و دیانت دار و مانہ شناس اور بیدار صفر ہے جنہوں نے اپنی بقیہ تاریخ
ترزندگی نصرت اسلام خدمت علام و طلبہ و نصیحتہ جمیع مسلمین کیلئے وقف کر دیا ہے جنکا نام نامی اسم گرامی شیخ عطاء الرحمن
ہے انہوں نے متعنا بطول بقاہ و کثر فیض امشالہ، اے افراگی دلمازی تحریر سے ہمکو سمع و منفع فرما۔ آمین ثم آمین

عبدالله الندوی

جواب شیخ عطاء الرحمن جبار و پیر و پل بشر سے جید برقی پریس دلی میں چھپو کر دفتر سال الحدیث دارالحدیث رحمانہ دلی سے شائع کیا۔